پریس ریلیز

پاکستان افغانستان مُشترکہ ایوانِ صنعت وتجارت

فون نمبر:7-99332675-021،فیکس:99332677-021،ای میل:info@pajcci.com

۱۴ مارچ، ۲۰۱۷

پاک افغان مشترکہ ایوانِ صنعت وتجارت حکومت سے فوری طور پر پھنسے ہوئے کنسائمنٹس کی کلیئرنس کے لئے سرحدی بندش ختم کرنے کی سفارش کرتا ہے: زبیر موتی والا، چیئرمین

۱۷ فروری ۲۰۱۷ کو پاک افغان سرحد کی ناگہانی بندش کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل پر نظرثانی کرنے کے لئے سی ایس آر آر کے ذیلی منصوبے 'بیونڈ باؤنڈریز' کے نمائندگان سے پاکستان اور افغانستان کے نجی شعبے کی جانب سے وفد نے ملاقات کی اور اس بات پر شدید تشویش کا اظہار کیا کہ پاک افغان سرحد گزشتہ مختصر مدت میں پانچ دفعہ تجارتی آمدورفت کے لئے بند کی گئی جس سے نہ صرف دونوں ممالک کے تاجر برادری کو شدید مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا بلکہ باہمی اعتماد کی فضاء بھی متاثر ہوئی ہے۔

دوطرفہ نجی شعبے سے تعلق رکھنے والے نمائندگان پر مشتمل وفد جناب زبیر موتی والا، چیئرمین وصدر پاکستان افغانستان مشترکہ ایوانِ صنعت وتجارت، کی قیادت میں بشمول جناب جنید ماکڑہ، محترمہ فائزہ اور جناب احمد شاہ اس ملاقات کا حصہ تھے۔

وفد نے حکومتی سطح پر قومی حرمت اور سیکورٹی کے سلسلے میں کیے جانے والے اقدامات کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ تاہم، اس بات پر بھی توجہ مرکوز کراوئی کہ اس سلسلے میں ناگہانی مدت کے لئے سرحدی بندش سے نہ صرف تجارتی وسماجی روابط اثر انداز ہوئے ہیں بلکہ شدید مالی نقصانات بھی ہوئے ہیں اور دوطرفہ اعتماد کی سطح کو بھی ٹھیس پہنچی ہے۔

آغاز میں اس بات پر اتفاقِ اظہار کیا گیا کہ دونوں ممالک کی جانب سے تین تین اراکین اور تھنک ٹینک پر مشتمل ایک چھ رکنی کمیٹی تشکیل دی جانی چاہیے جو کہ اپنے متعلقہ حکومتی نمائندگان سے موجودہ مسائل بشمول حالیہ سرحدی بندش کے معاملات کو زیر بحث لائے اور اس مد میں اپنا کردار ادا کریں۔ مزید یہ کہ انتہائی اقدامات جیسے کہ سرحدی بندش اور اقتصادی پالیسیوں پر نظرثانی، جو کہ دوطرفہ تجارتی روابط کو ٹھیس پہنچاسکتی ہیں، سے قبل نہ صرف مشترکہ کمیٹی سے رجوع کیا جائے بلکہ کمیٹی کے تحفظات کو اہمیت دی جائے۔ یہ کمیٹی اقتصادی واعتماد سازی کے عمل کی ترویج کے لئے دوطرفہ تجارت، علاقائی روابط کی بہتری اور مشترکہ سرمایہ کاری کے عوامل کی ترقی کے لئے بطورِ عمل انگیز اپنے کردار کا مظاہرہ کرے گی۔

وفد نے جناب عمر زخیل وال، پاکستان میں افغانستان کے سفیر، سے بھی ملاقات کی اور نہ صرف موجودہ مسائل کے فوری حل کے لئے اپنے کوششوں اور دوطرفہ تاجر برادری کی جانب سے اپنی نمائندگی کی یقین دہانی کرائی بلکہ جناب زبیر موتی والا نے فورم کے توسط سے حکومتی نمائندگان سے فوری طور پر سرحد کھولنے، طورخم اور اسپن بولدک پر پھنسے ہوئے کارگو کی کلیئرنس اور کراچی پورٹ پر پھنسے ہوئے کارگو کی آمدورفت کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ اُنھوں نے مزید اس بات پر زور دیا کہ دونوں اطراف کے حکومتی نمائندگان کاروباری و تجارتی معاملات کو سیاست سے علیحدہ رکھیں اور کاروباری برادری کے جذبات کو ٹھیس پہنچائے بغیر مضبوط حفاظتی اقدامات کو یقینی بنائیں جو کہ دونوں ممالک کے امن واستحکام کے لئے اشد ضروری ہے۔

جناب احمد شاہ، ڈائریکٹر پاکستان افغانستان مشترکہ ایوانِ صنعت وتجارت (افغان باب)، نے سرحدی بندش کی وجہ سے کسی بھی قسم کی قابل اطلاق پورٹ چارجز سے استثناء کے لئے سفارش پیش کی تاکہ تاجر برادری کو ہونے والے موجودہ مالی نقصان کو محدود کیا جاسکے۔

محترم افغان سفیر نے اس بات پر توجہ دلائی کہ موجودہ حالات سے نہ صرف دوطرفہ تجارتی تعلقات متاثر ہوئے ہیں بلکہ دوطرفہ سماجی روابط پر بھی خاطر خواہ اثر پڑا ہے۔ اُنھوں نے مزید کہا کہ معاشی معاملات کو آزادنہ طور پر چلنے دیا جائے اور سیاسی عوامل اس میں رکاوٹ کے برعکس ثالثی کردار ادا کریں۔ اُنھوں نے کہا کہ اس طرح کی معاشی بے ربطگی سے دیگر مما لک کو افغانستان سے بہتر تعلقات استوار کرنے کا موقع مل رہا ہے جیسا کہ حال ہی میں بھارت نے افغانستان سے مریضوں کی بھارت میں علاج معالجے کے سلسلے میں آنے کی مد میں ویزا اخراجات میں کمی اور فوری اجراء کا اعلان کیا ہے۔

جناب موتی والا صاحب نے اس بات پر توجہ دلائی کہ سرحد کی بندش ہونے کی وجہ سے سینکڑوں ٹرک جو کہ تازہ پھل، سبزیاں، پولٹری اور دیگر خوردنی اشیاء لئے ہوئے ہیں اُنکا تجارتی مال ضائع ہونے کے قریب ہے۔ مزید برآں، اضافی اخراجات، بے ربطگی اور مدت سے زیادہ انتظار کی وجہ سے دوطرفہ تجارت وتجارتی راہداری کی دیگر سمتوں میں رُخ کی وجہ سے بے یقینی کے ماحول میں نہ صرف شدت آرہی ہے بلکہ دونوں مما لک کے طویل دورانیہ، دوستانہ تعلقات میں عدم استحکامی بڑھتی چلی جارہی ہے۔ اُنھوں نے اس بات پر مزید زور دیا کہ دونوں اطراف کے حکومتی سطح پر عہدیدران اِس سنگین صورتحال پر نہ صرف اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں بلکہ خطے میں طویل مدّتی اقتصادی استحکام کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کریں۔
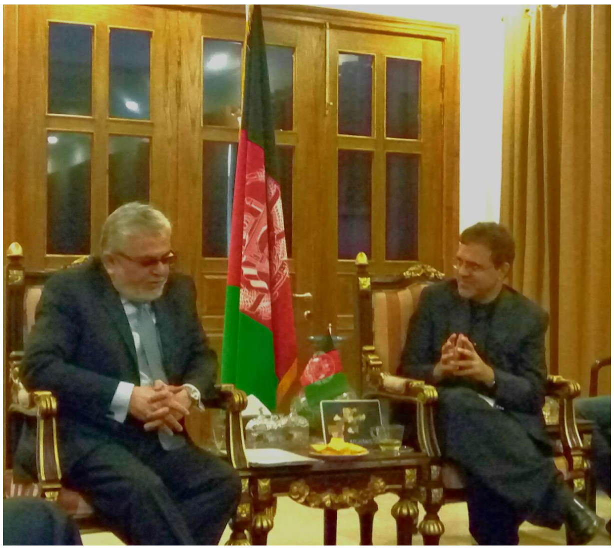
وفد لیفٹینینٹ جنرل (ر) جناب ناصر جنجوعہ، وفاقی وزیر تجارت وکامرس خُرم دستگیر خان، پاکستان کی قومی اسمبلی کے چیئرمین خارجہ امور کمیٹی جناب اویس لغاری، چیئرمین پاک افغان پارلیمانی دوستی گروپ کے جناب آفتاب شیر پاؤ اور پاکستان کی قومی اسمبلی کی کامرس کمیٹی سے بھی ملاقاتیں کرے گی۔